

## 45687- قلیل سی رقم ہونے کی بنا پر پڑو سی کو واپس کرنے میں شرم محسوس کرنا

سوال

میں گیارہ برس کی عمر میں چھوٹا بچہ تھا جیسا کہ مجھے یاد پڑتا ہے، میں سکول جاتے وقت اپنی پیسے کھو بیٹھا، اور جب کرایہ دینے کا وقت آیا تو میرے پاس صرف پانچ مصری قرش بھی نہ تھے جو کہ سب سے پچھوٹی مصری کرنی ہے، تو مجھے ایک شخص نے جو میرے پڑوں میں رہتا تھا کرایہ پورا کر کے دیا کہ میں گھر جا کر اسے واپس کر دوں گا، میں اس شخص کو ذاتی طور پر نہیں جانتا تھا اور نہ ہی وہ مجھے ذاتی طور پر جانتا تھا، اب بہت عرصہ بیت چکا ہے لیکن اس نے مجھ سے وہ پیسے نہیں لیے، کیونکہ وہ آیا ہی نہیں، اور اب میری عمر اٹھا رہ برس ہو چکی ہے تو کیا یہ رقم میرے ذمہ قرض شمار ہو گی، جسے واپس کرنا واجب ہے یا نہیں، یہ علم میں رہے کہ میں اس کے پاس جا کر اسے یہ پیسے دینے سے شرم محسوس کرتا ہوں، کیونکہ یہ پیسے بہت ہی قلیل ہیں، اور پھر عرصہ بھی بہت بیت چکا ہے؟

پسندیدہ جواب

اتنی تھوڑی اور قلیل سی رقم جب ادا کی جاتی ہے تو غالباً یہ پیسے بطور بدیہی دیے جاتے ہیں نہ کہ قرض کے طور پر، اسی لیے وہ لینے بھی نہیں آیا، اور ہو سکتا ہے کہ اس نے پیسے لینے کے لیے آنے کا کہا بھی اسی لیے ہو کہ آپ حرج محسوس نہ کریں، اور ان پیسوں کو قبول کر لیں اور رد نہ کریں۔

اب آپ کو چاہیے کہ آپ اس کی نیکی اور احسان کا بدلہ بھی نیکی اور احسان کے ساتھ دیتے ہوئے اس کا بدلہ دیں یا تو اسے کوئی بدیہی دے دیں، یا پھر اس کے لیے دعاء کریں، اور اس کے ساتھ آپ کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ (تاکہ آپ شرم کے مسئلہ پر قابو پاسکیں) آپ اس کو جا کر سلام کریں، اور اس کے حال احوال کے مختلف دریافت کریں، اور اسے بتائیں کہ آپ اس کے اس پر اనے معاملے کو بھولے نہیں، اور اس پر اس کا شکریہ ادا کریں، اور یہ بتائیں کہ وہ پیسے ابھی تک اس کے ذمہ ہیں، اور اس کی ادائیگی میں صرف حرج آڑے آرہا ہے، اگر تو وہ آپ کو معاف کر دے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ اسے ادا کر دیں، اور یہ دعوت الی اللہ کے طریقوں میں سے ایک طریقہ بھی ہے، جس سے مخاطب شخص حقوق العباد کے مسئلہ کی عظمت پہچان سکے گا، اور ان حقوق العباد کی ادائیگی کرنے کی اہمیت اجاگر ہو گی اور وہ اسے محسوس کریکا، چاہے جتنا بھی حق ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے، اور امانت کے مسئلہ میں اور حرص زیادہ کرے۔

واللہ اعلم۔